سوال نمبر:1742 منجانب: محترمہ آمنہ سردار صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	سال 2025 کے سالانہ امتحانات میں اس مرتبہ دسویں جماعت میں کتنے فیصد معذور بچوں نے امتحان دیا، کتنے فیصد معذور بچے اس امتحان میں کامیاب اور کتنے فیل ہوئے؟ تفصیل فراہم کریں۔	سال 2025 کے تمام بورڈز کے سالانہ امتحان میں کُل 248 معذور / سپیشل بچوں نے حصہ لیا جس میں پاس ہونے والے بچوں کی تناسب ہر بورڈ کے لئے مختلف رہا جو مندرجہ ذیل ہے۔ 1۔ ایبٹ آباد بورڈ — 82.61 فیصد 2۔ بنوں بورڈ — 100 فیصد 3۔ پشاور بورڈ — 92.45 فیصد 4۔ ڈیرہ اسماعیل خان بورڈ — 40 فیصد 5۔ کوہاٹ بورڈ — 95.45 فیصد 6۔ ملاکنڈ بورڈ — 94.93 فیصد 7۔ مردان بورڈ — 97.72 فیصد 8۔ سوات بورڈ — 100 فیصد
(ب)	اگر معذور بچوں کی فیل ہونے کی شرح زیادہ ہے تو اسکی وجہ کیا ہے؟ تفصیل فراہم کریں۔	جُز (الف) کے جواب میں واضح کیا گیا ہے کہ فیل ہونے کی شرح بہت ہی کم ہے اور دو بورڈز میں تو صفر کے برابر ہے۔ جو معذور / سپیشل بچے فیل ہوئے ہیں مندرجہ بالا بورڈز کے مطابق کچھ غیر حاضر رہے ہیں اور جو دوسرے بہت کم تعداد میں فیل ہوئے ہیں اُن کی وجوہات میں اُن کو نارمل بچوں کے برابر پرچوں کے لئے وقت دینا اور پرچہ جات کی مارکنگ ہو سکتی ہے۔ لیکن موجودہ حکومت نے معذور / سپیشل بچوں کی تعلیم کے لئے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ جیسا کہ فری ہائیر ایجوکیشن، عمر میں رعائیت، 2 فیصد داخلہ کوٹہ اور احساس اُمید پروگرام کے ذریعے ماہانہ وظیفہ دینا، ویل چیئرز وغیرہ جیسے سہولیات دینا شامل ہیں۔ ان اقدامات سے معذور بچوں کو وسیع مواقع مُیسر ہونگے۔